جنسی امراض اباحیت (کھلم کھلا بر ے کام کرنے) کی وباء

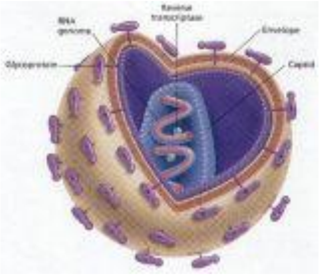

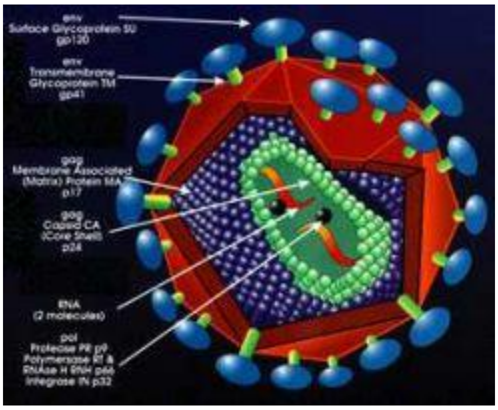

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ھے "جب بھی کسی قوم کے اندر فحش کاموں کا ظھور ھوگا اور وہ اس کوکھلم کرنے لگیں، تو نتیجہً ان میں طاعون اور ایسے امراض عام ھوں گے جو ان سے پہلے لوگوں میں نہ تھے"

اور ارشاد ھے"زنا جس قوم میں عام ھوگا اس میں اموات کثرت سے ھوں گی "۔ مؤطآ مالک۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ھے "جب بھی کسی قوم کے اندر فحش کاموں کا ظھور ھوگا اور وہ اس کوکھلم کرنے لگیں، تو نتیجہً ان میں طاعون اور ایسے امراض عام ھوں گے جو ان سے پہلے لوگوں میں نہ تھے"

اور ارشاد ھے"زنا جس قوم میں عام ھوگا اس میں اموات کثرت سے ھوں گی "۔ مؤطآ مالک۔

سائنسی تحقیق:

گذشتہ دو صدیوں میں کائنات کے اسرار ورموز پر کام کرنے والے سائنسدانوں نے جدید سائنس میں اس بات کا انکشاف کیا ھے۔ کہ بہت بیکٹریا، فطریات اور وائرس ایسے ھیں، جو انسانوں میں صرف غیر فطری طریقے پر جنسی خواھشات پورا کرنے سے منتقل ھوتے ھیں مثلا عورتوں، مردوں کے غیر محدود تعلقات، مردوں، مردوں اور عورتوں، عورتوں کے جنسی تعلقات،اور جب اس طرح کےتعلقات کا دائرہ وسیع ھو گا، تو معاشرہ میں ایسے وبائی امراض آئیں گے، جن کا تصور بھی نہ ھوگا چونکہ ان جراثیم کی خاصیت بدلتی رھتی ھے۔ جس کی بنیاد پر ان کا علاج نا ممکن ھوتا ھے، اس طرح جسم میں بھی قوت مناعت ختم ھونے کی بنیاد پر ان کے مقابلےکی طاقت نھین رھتی۔ یہ بھی ممکن ھے، کہ مستقبل میں مواصفات کی صورت میں ان کا ظھور ھو ۔

سبب اعجاز:

حدیث نبوی سےایک عام اجتماعی حالت کا انکشاف ھوتا ھے ۔ جو ان مقدمات اور نتائج پائے جانے والے کسی بھی معاشرہ میں ظھور پذیر او سکتی ھے۔ جس کا مقدمہ یہ ھے کہ کسی معاشرہ

میں حرام تعلقات جیسے زنا اور غیر فطری تعلقات عام ہوں اور ان کو جرم نہ سمجھا جاتا ہو بلکہ بخوشی ان کوعام کیا جاتا ہو،اس کو ہم جنسی انارکی کا نام بھی دے سکتے ہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم "لم تظھر الفاحشة فی قوم قط حتی یعلنوا بھا "کا بھی یہی مفہوم ہے اور اس انارکی کےنتائج جنسی امراض کا عام ہو جانا اور مہلک اور وبائی شکل اختیار کر لینا اور بعد کی نسلوں میں نئی اشکال اور صورتوں میں ظہور پذیر ہونا ہے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول "إلا فشا فیھم الطاعون والأوجاع التی لم تکن مضت فی أسلافھم الذین مضوا." کا یہی مطلب ہے۔ اور بہت سے مغربی معاشروں میں یہ حالت عام ہے چونکہ حرام اور غیر فطری تعلقات ان میں عام ہیں اور ایک اجتماعی ضرورت کے تحت وہ اس کو پسند بھی کرتے ہیں، بلکہ ہر طرح اشتہارات کےذریعہ وہ اس کی تشہیر و ترویج بھی کرتے ہیں۔ ڈاکٹرشوڈیلڑ اپنی کتاب'امراض جنسیہ' میں لکھتے ہیں :'پورے معاشرہ میں تمام جنسی طریقوں کے تئیں تساہل سے کام لیا جاتا ہے اور زنا، لواطت یا کسی بھی حرام اور غیرفطری جنسی تعلق کے سلسلے میں ندامت وشرمندگی کا احساس نہیں ہے۔ بلکہ ذرائع ابلاغ نے نوجوان لڑکےاور لڑکیوں کیلئے پاکدامن رہنے کوایک عاراور شرمندگی چیزبنا دیا ہے۔ مرد وعورت کیلئے عفت و پاکدامن کے تصور سے مغربی معاشروں میں پیشانی پر شرم سے پسینہ آجاتا ہے۔ ذرائع ابلاغ اباحیت کو ایک فطری چیز سمجھ کر اس کی دعوت دیتے ہیں۔

برٹانی کا انسائیکلوپیڈیا کے مطابق غیر فطری عمل کرنے کے بجائے اب کھلم کھلا یہ عمل کر رہے ہیں۔ ان کے لئے کلب ہیں گاڑدنس ہیں، پاڑک ہیں، سمندروں کے خاص سواحل اور سویمنگ پول یہاں تک کہ خاص بیت الخلائیں۔

سیکڑوں مقالات، آرٹیکلس ،کتابیں، ڈرامے، افسانے، کہانیاں اور فلمین طوائفی اور غیر فطری تعلقات کی عظمت کے لئےلکھے گئےہیں بلکہ بہت سے مغربی چرچوں نے زنا اور لواطت کو جائز قرار دیدیا ہے یہاں تک بعض مغربی ممالک میں پوپ کے ذریعہ چرچ میں مرد مرد کا نکاح بھی ہوتا ہے، اور ہزاروں تنظیموں اور کلب غیرفطری عمل کرنے والوں کی ضروریات کا تکفل کرتی ہیں۔ تو گویا کہ اس عام حالت کا مقدمہ تو تیار ہو چکا ہے تو کیا نتائج بھی ظاہر ہو چکےہیں؟

اس کا جواب بھی اثبات میں ہے۔ ان میں جنسی امراض وبائی شکل میں ظاہر ہوئے ہیں جس کی وجہ سے بہت ساری تکلیفیں اور بیماریاں سامنے آئیں۔ چنانچہ ١٤٩٤ء لے کر آج تک دنیا نے ' زھری ، وباء کے عام ہونے کا حال دیکھا، جس نے گذشتہ پانچ صدیوں میں کروڑھا کروڑ افراد کو موت کا جام پلا دیا اور دوسرے کروڑوں لوگوں کی زندگیوں کو مفلوج کر کے رکھدیا۔ اور اس مرض کے جراثیم خاصیت اور شکل بدل بدل کر سیلان کا مرض لگنے والی بیماریوں میں سر فہرست ہے۔ چنانچہ دنیا میں یہ مرض سب سے زیادہ عام ہے۔ اور نسل کشی مرض ہے،جس کو لگ جاتا ہے، بانجھ بناکر رکھ دیتا ہے، اس طرح تمام جنسی امراض اس شخص کو لگ جاتے ہیں، جو آسمانی تعلیمات سے منحرف ہو کر جنسی خواھشات کی تکمیل کرتا ہے۔ اور اب آخری دور میں ایڈز جیسا مہلک مرض ظاہر ہوا ہے، جس کا وائرس انسان کےاندر سے قوت مناعت کو ختم کر دیتا ہے، جس کی وجہ سے جستہ جستہ انسان کے تمام اعضاء مفلوج اور بے اثر ہوتے جاتے ہیں یہاں تک کہ انسان ھلاک ہو جاتا ہے۔ جس کا علم ١٩٨٣ء میں وائرس کے انکشاف کے بعد ہوا ہے،اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان صحیح ثابت ھوا، کیایہ اس بات کی دلیل نہیں ہےکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نبی بر حق ہیں؟